صوفی ابن عربی

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

محمد بن علی بن محمد ابن عربی (۵۶۰۔۶۳۸ھ، بمطابق ۱۱۶۵۔۱۲۴۰ء) جو ''محی الدین'' اور ''الشیخ الاکبر'' کے لقب سے مشہور ہے، بالاتفاق ملحد، باطنی، زندیق اور کافر تھا۔ فلسفہ اور وحدۃ الوجود کے تصوف پر مبنی اس کے کفریہ عقیدہ کے بارے میں حافظ ذہبی رحمہ اللہ (۷۴۸ھ) لکھتے ہیں:

مِنْ أَرْدَإِ تَوَالِيفِهِ كِتَابُ الْفُصُوصِ، فَإِنْ كَانَ لَا كُفْرَ فِيهِ، فَمَا فِي الدِّينِ كُفْرٌ، نَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالنَّجَاةَ .

''اس (ابن عربی) کی سب سے بدترین کتاب الفصوص ہے۔ اگر اس میں کفر نہیں تو دنیا میں کہیں بھی کفر موجود نہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے عافیت اور نجات کا سوال کرتے ہیں۔'' (سير أعلام النّبلاء : ٤٨/٢٣)

❀ نیز فرماتے ہیں:

مِمَّنْ أَفْتٰى بِأَنَّ كِتَابَهُ الْفُصُوصَ، فِيهِ الْكُفْرُ الْأَكْبَرُ قَاضِي الْقُضَاةِ بَدْرُ الدِّينِ ابْنُ جَمَاعَةٍ، وَقَاضِي الْقُضَاةِ سَعْدُ الدِّينِ الْحَارِثِيُّ، وَالْعَلَّامَةُ زَيْنُ الدِّينِ عُمَرُ بْنُ أَبِي الْحَرَمِ الْكَتَّانِيُّ، وَجَمَاعَةٌ سِوَاهُمْ .

''جن اہل علم نے فتویٰ دیا کہ ابن عربی کی کتاب ''فصوص'' میں کفر اکبر موجود ہے، ان میں قاضی قضاۃ بدرالدین ابن جماعہ، قاضی قضاۃ سعدالدین حارثی، علامہ زین الدین عمر بن ابی حرم کتانی اور اہل علم کی بڑی جماعت شامل ہے۔''

(تاریخ الإسلام : 520/14)

❁ نیز فرماتے ہیں:

رَحِمَ اللّٰهُ السَّيْفَ ابْنَ الْمَجْدِ وَرَضِيَ عَنْهُ، فَكَيْفَ لَوْ رَأَى كَلَامَ الشَّيْخِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ الَّذِي هُوَ مَحْضُ الْكُفْرِ وَالزَّنْدَقَةِ؟ لَقَالَ : إِنَّ هٰذَا الدَّجَّالُ الْمُنْتَظَرُ .

''اللہ تعالیٰ سیف ابن مجد پر رحم کرے اور ان سے راضی ہو، اگر وہ شیخ ابن عربی کا کلام جو کفر محض اور زندقہ ہے، دیکھ لیتے، تو ان کا کیا حال ہوتا؟ جھٹ سے کہہ دیتے: ابن عربی دجال منتظر ہے۔''

(تاریخ الإسلام : 520/14)

❁ علامہ اسماعیل بن محمد کورانی رحمہ اللہ (۶۶۵ھ) نے ابن عربی کو ''شیطان'' کہا ہے۔

(مَجموع الفتاویٰ لابن تیمیة : 247/2)

❁ علامہ تاج الدین سبکی رحمہ اللہ (۷۷۱ھ) لکھتے ہیں:

مَنْ كَانَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الصُّوفِيَّةِ الْمُتَأَخِّرِينَ كَابْنِ عَرَبِيٍّ وَغَيْرِهٖ، فَهُمْ ضَلَالٌ جُهَّالٌ، خَارِجُونَ عَنْ طَرِيقَةِ الْإِسْلَامِ، فَضْلًا عَنِ الْعُلَمَاءِ .

''متاخرین صوفیا میں سے جو ابن عربی وغیرہ کی طرح کے لوگ ہیں، وہ تو گمراہ، جاہل اور اسلام کے راستے سے نکلے ہوئے ہیں، چہ جائیکہ کہ یہ علما شمار ہوں۔''

(تنبيه الغبي على تكفير ابن عربي للبقاعي، ص ١٤٣)

❁ علامہ ابراہیم بن معضاد ابواسحاق جعبری رحمہ اللہ (٦٨٧ھ) فرماتے ہیں:

هُوَ شَيْخٌ نَجِسٌ يَكْفُرُ بِكُلِّ كِتَابٍ أَنْزَلَهُ اللّٰهُ وَكُلِّ نَبِيٍّ أَرْسَلَهُ اللّٰهُ .

''یہ ناپاک شخص ہے، اس نے اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہر کتاب اور ہر نبی کے ساتھ کفر کیا ہے۔''

(مَجموع الفتاوى لابن تيمية : 246/2)

❁ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے شیخ علامہ رشید الدین ابوعبداللہ عامری رحمہ اللہ نے ابن عربی کو ''زندیق'' کہا ہے۔

(مَجموع الفتاویٰ لابن تيمية : 246/2)

❁ علامہ ابوالمحاسن ترکمانی حنفی رحمہ اللہ (٨٢٣ھ) کے بارے میں ہے:

إِكْثَارُهُ الْحَطَّ عَلَى ابْنِ الْعَرَبِيِّ وَنَحْوِهِ مِنْ مُتَصَوِّفِي الْفَلَاسِفَةِ وَمُبَالَغَتُهُ فِي ذٰلِكَ بِحَيْثُ صَارَ يُحَرِّقُ مَا يَقْدُرُ عَلَيْهِ مِنْ كُتُبِهِ .

''آپ رحمہ اللہ بکثرت ابن عربی اور دیگر فلسفی صوفیا کا رد کیا کرتے تھے، اس میں اس قدر سختی کرتے کہ آپ رحمہ اللہ کو ابن عربی کی جو کتاب ملتی، اسے جلا دیتے۔''

(الضّوء اللّامع للسّخاوي : 31/3)

❁ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (٨٥٢ھ) ابن الفارض کے حالات زندگی میں لکھتے ہیں:

قَدْ كُنْتُ سَأَلْتُ شَيْخَنَا الْإِمَامَ سَرَاجَ الدِّينِ الْبَلْقِينِيَّ عَنِ ابْنِ عَرَبِيٍّ، فَبَادَرَ الْجَوَابَ بِأَنَّهُ كَافِرٌ .

''میں نے اپنے شیخ سراج الدین عمر بن رسلان بلقینی (٨٠٥ھ) سے ابن

عربی کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فوراً جواب دیا: وہ کافر ہے۔"

(لسان الميزان : ٣١٨/٤)

❁ حافظ سخاوی رحمہ اللہ (۹۰۲ھ) فرماتے ہیں:

تَنْفِيرُهُ عَنِ ابْنِ عَرَبِيّ وَمُطَالَعَةِ كُتُبِهِ .

"علامہ بلقینی رحمہ اللہ ابن عربی اور اس کی کتابوں کے مطالعہ سے نفرت دلاتے تھے۔"

(الضّوء اللّامع للسّخاوي : 89/6)

❁ علامہ عز الدین ابن عبد السلام رحمہ اللہ (٦٦٠ھ) فرماتے ہیں:

هُوَ شَيْخٌ سُوْءٌ شِيعِيٌّ كَذَّابٌ .

"ابن عربی برا شخص تھا، جھوٹا شیعہ تھا۔"

(لسان الميزان لابن حجر : 311/5)

❁ نیز "زندیق" کہا ہے۔

(فتاویٰ شامی : 239/4)

❁ علاء الدولہ، بیابانکی رحمہ اللہ (۷۳۶ھ) کے بارے میں ہے:

كَانَ يَحُطُّ عَلٰى مُحْيِي الدِّينِ ابْنِ عَرَبِيٍّ وَعَلٰى كُتُبِهٖ وَيُكَفِّرُهُ .

"آپ رحمہ اللہ محیی الدین ابن عربی اور اس کی کتب پر سخت طعن کرتے تھے اور اسے کافر قرار دیتے تھے۔"

(الوافي بالوفيّات للصّفدي : 233/7)

❁ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۴ھ) ابن عربی کی کتاب "فصوص الحکم" کے بارے میں لکھتے ہیں:

فِيهِ أَشْيَاءُ كَثِيرَةٌ ظَاهِرُهَا كُفْرٌ صَرِيحٌ .

''اس میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں، جن کا ظاہر صریح کفر ہے۔''

(البداية والنّهاية : ۲۵۳/۱۷، هجر)

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) فرماتے ہیں:

لٰكِنَّ ابْنَ عَرَبِيٍّ وَأَمْثَالَهُ مُنَافِقُونَ زَنَادِقَةٌ .

''ابن عربی اور اس جیسے (گمراہ صوفیا) منافق اور زندیق ہیں۔''

(شرح الطّحاوية، ص 494)

۞ علامہ محمد بن محمد ابو عبد اللہ بخاری عجمی حنفی رحمہ اللہ (۸۴۱ھ) نے ابن عربی کو کافر کہا ہے۔

(الضّوء اللّامع للسّخاوي : 294/9)

۞ علامہ عبد السلام بن داود المعروف بہ عز قدسی رحمہ اللہ (۸۵۰ھ) کے بارے میں ہے:

إِنَّهُمْ أَكْفَرُ الْكُفَّارِ .

''ابن عربی اور اس جیسے عقائد کے حاملین سب سے بڑے کافر ہیں۔''

(الضّوء اللّامع للسّخاوي : 205/4)

۞ علامہ سراج بن مسافر قیصری حنفی رحمہ اللہ (۸۵۶ھ) کے بارے میں ہے:

كَانَ يُبَالِغُ فِي التَّحْذِيرِ مِنْ كَلَامِ ابْنِ عَرَبِيٍّ .

''آپ رحمہ اللہ ابن عربی کے کلام سے سختی کے ساتھ منع کرتے تھے۔''

(الضّوء اللّامع للسّخاوي : 244/3)

❁ علامہ عمر بن موسیٰ بن حسن سراج رحمہ اللہ (۸۶۱ھ) کے بارے میں ہے:

نَظَمَ هُنَاكَ رَدًّا عَلَى الْفُصُوصِ لِابْنِ عَرَبِيٍّ فِي مائَةٍ وَّأَرْبَعينَ بَيْتًا .

''آپ رحمہ اللہ نے فصوص لابن عربی کے رد میں نظم لکھی، جو (۱۴۰) اشعار پر مشتمل تھی۔''

(الضّوء اللّامع للسّخاوي : 141/6)

❁ علامہ عبدالرحمٰن بن خلیل بن سلامہ رحمہ اللہ (۸۶۹ھ) کے بارے میں ہے:

شِدَّةُ إِنْكَارِهِ عَلٰى مُعْتَقِدِي ابْنِ عَرَبِيٍّ .

''آپ رحمہ اللہ ابن عربی کے معتقدین کا سخت رد کرتے تھے۔''

(الضّوء اللّامع للسّخاوي :166/1)

❁ علامہ بقاعی رحمہ اللہ (۸۸۵ھ) لکھتے ہیں:

وَبَعْدُ، فَإِنِّي لَمَّا رَأَيْتُ النَّاسَ مُضْطَرِبِينَ فِي ابْنِ عَرَبِيٍّ الْمَنْسُوبِ إِلَى التَّصَوُّفِ، الْمَوْسُومِ عِنْدَ أَهْلِ الْحَقِّ بِالْوَحْدَةِ، وَلَمْ أَرَ مَنْ شَفَى الْقَلْبَ فِي تَرْجَمَتِهٖ، وَكَانَ كُفْرُهٗ فِي كِتَابِهِ الْفُصُوصِ أَظْهَرُ مِنْهُ فِي غَيْرِهٖ، أَحْبَبْتُ أَنْ أَذْكُرَ مِنْهُ مَا كَانَ ظَاهِرًا، حَتّٰى يُعْلَمَ حَالُهٗ، فَيُهْجَرَ مَقَالُهٗ، وَيُعْتَقَدَ انْحِلَالُهٗ، وَكُفْرُهٗ وَضَلَالُهٗ، وَأَنَّهٗ إِلَى الْهَاوِيَةِ مَآبُهٗ وَمَآلُهٗ .

''حمد و صلاۃ کے بعد، جب میں نے لوگوں کو اس ابن عربی کے بارے میں مضطرب (مختلف الرائے) دیکھا، جو تصوف کی طرف منسوب ہے اور اہل حق کے نزدیک وحدت الوجودی (ایک شرکیہ عقیدہ والا) تھا، پھر میں نے نہیں دیکھا کہ کسی نے اس کے (مکمل) حالات لکھ کر دل کو تسلی دی ہو، اور اس کا کفر

اس کی کتاب الفصوص میں دوسری کتب سے زیادہ ظاہر تھا، تو میں نے پسند کیا کہ میں اس کی ظاہری صورت حال کو ذکر کروں، تاکہ اس کی (دینی) حالت معلوم ہو، اس کا قول چھوڑ دیا جائے، اس کے اسلام سے خارج ہونے، کافر وگمراہ ہونے اور اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہونے کا عقیدہ بنالیا جائے۔''

(تنبيه الغبي، ص 21)

۞ نیز فرماتے ہیں:

مَذْهَبُ الْمُلْحِدِينَ كَابْنِ عَرَبِيٍّ وَّابْنِ سَبْعِينَ وَابْنِ الْفَارِضِ مِمَّنْ يَجْعَلُ الْوُجُودَ الْخَالِقَ هُوَ الْوُجُودَ الْمَخْلُوقَ .

''ملحدین مثلاً ابن عربی، ابن سبعین اور ابن فارض کا مذہب ہے کہ وہ خالق کے وجود کو مخلوق کا وجود قرار دیتے ہیں۔''

(تنبيه الغبي، ص 162)

۞ قاضی اسماعیل بن ابی بکر ابن المقری رحمہ اللہ (۸۳۷ھ) فرماتے ہیں:

مَنْ شَكَّ فِي [كُفْرِ] الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى وَطَائِفَةِ ابْنِ عَرَبِيٍّ فَهُوَ كَافِرٌ .

''جس نے یہود ونصاریٰ اور ابن عربی کے ہم نواؤں کے کفر میں شک کیا، وہ بھی کافر ہے۔''

(تنبيه الغبي للبقاعي، ص ٢٥٣، الفتاوى الحديثية للهيتمي، ص 38)

۞ علامہ محمد بن محمد بن محمد ابن شہاب غازی حلبی رحمہ اللہ (۸۹۰ھ) کے بارے میں ہے:

شَدِيدُ الْإِنْكَارِ عَلَى ابْنِ عَرَبِيٍّ .

''آپ رحمہ اللہ ابن عربی پر سخت تنقید کرتے تھے۔''

(الضّوء اللّامع للسّخاوي : 301/9)

۞ **ابوزکریا یحییٰ بن محمد مناوی رحمہ اللہ (۸۷۱ھ) کے بارے میں ہے:**

تَبَرَّأَ مِنْ كُتُبِهِ وَمُطَالَعَتِهَا .

''آپ رحمہ اللہ نے ابن عربی کی کتب اوران کے مطالعہ سے اظہار برأت کردیا تھا۔''

(الضّوء اللّامع للسّخاوي : 256/10)

۞ **علامہ امیر صنعانی رحمہ اللہ (۱۱۸۲ھ) نے ابن عربی کو''ملحد'' کہا ہے۔**

(إجابة السّائل شرح بغية الآمل، ص 365)

۞ **علامہ شوکانی رحمہ اللہ (۱۲۵۰ھ) نے ابن عربی کو کافر کہا ہے۔**

(الفتح الرّبّاني : 1010/2)

پچاس کے قریب علمائے کرام اور قاضیوں نے اسے زندیق، ملحد اور کافر کہا ہے، بعض کے اسمائے گرامی ملاحظہ ہوں؛

١۔ الحافظ ابن حجر العسقلانی

٢۔ سراج الدِّین عمر البلقینی

٣۔ زین الدِّین العراقی

٤۔ أبو زرعة ولیُّ الدِّین العراقی

٥۔ شمس الدِّین الذهبی

٦۔ عبد الرحمن بن خلدون

٧۔ بدر الدِّین بن جماعة

٨ـ شمس الدِّين محمد بن يوسف الجزرى

٩ـ إمام القرَّاء محمد بن محمد الجزرى صاحب الجزرية

١٠ـ على بن يعقوب البكرى

١١ـ محمد بن عقيل البالسى

١٢ـابن هشام، صاحب مغنى اللبيب، وأوضح المسالك فى ألفية ابن مالك

١٣ـ شمس الدِّين محمد العيزرى

١٤ـ علاء الدِّين البخارى الحنفى

١٥ـ على بن أيوب

١٦ـ شرف الدِّين عيسى بن مسعود الزواوى المالكى

١٧ـ شمس الدِّين الموصلى

١٨ـ زين الدِّين عمر الكتانى

١٩ـ برهان الدِّين السفاقينِى

٢٠ـ سعد الدِّين الحارثى الحنبلى

٢١ـ أحمد بن علي الناشري

٢٢ـ أبو بكر بن محمد بن صالح المعروف بإبن الخياط .

٢٣ـ العلامة السخاوي

٢٤ـ العلامة السعد التفتازاني .

۞ علامہ ملا علی قاری حنفی رحمہ اللہ نے ابن عربی کے کفر پر اَلرَّدُّ عَلَى الْقَائِلِينَ بِوَحْدَةِ الْوُجُودِ نامی کتاب لکھی ہے۔

۞ علامہ ملا علی قاری حنفی رحمہ اللہ (۱۰۱۴ھ) فرماتے ہیں:

اِعْلَمْ أَنَّ مَنِ اعْتَقَدَ حَقِيقَةَ عَقِيدَةِ ابْنِ عَرَبِيٍّ فَكَافِرٌ بِالْإِجْمَاعِ مِنْ غَيْرِ النِّزَاعِ .

''جان لیجئے کہ جس نے ابن عربی کا حقیقی عقیدہ اپنایا، وہ بالا جماع کافر ہے، اس کے کافر ہونے میں کوئی اختلاف نہیں۔''

(الرّدّ على القائلين بوحدة الوُجود، ص 154)

۞ حافظ سیوطی رحمہ اللہ (۹۱۱ھ) لکھتے ہیں:

يُحَرَّمُ تَحْرِيمًا غَلِيظًا أَنْ يُفَسَّرَ الْقُرْآنُ بِمَا لَا يَقْتَضِيهِ جَوْهَرُ اللَّفْظِ، كَمَا فَعَلَ ابْنُ عَرَبِيٍّ الْمُبْتَدِعُ، الَّذِي يُنْسَبُ إِلَيْهِ كِتَابُ الْفُصُوصِ الَّذِي هُوَ كُفْرٌ كُلُّهُ .

''قرآن کریم کے الفاظ جس کا تقاضا نہیں کرتے، اس طرح سے قرآن کریم کی تفسیر کرنا سخت حرام ہے، جیسا کہ ابن عربی بدعتی نے کیا ہے۔ اس کی طرف الفصوص نامی کتاب منسوب ہے، جو کہ پیکر کفر ہے۔''

(التحبير في علم التفسير، ص ٥٣٧)

ابن عربی حاتمی کے رد میں بے شمار اہل علم نے کتابیں لکھی ہیں۔ جو یہ کہتے ہیں کہ صوفیا

کی خاص اصطلاحات ہوتی ہیں، جنہیں علما اپنے علم ونظر سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، جب ان اصطلاحات کے حقیقی معنی تک نہیں پہنچ پاتے، تو ان صوفیا کی تکفیر کر دیتے ہیں۔

ہمارے مطابق باطنی صوفیا نے دین اسلام کے مقابلہ میں نیا دین متعارف کرایا، جس دین کی اپنی اصطلاحات ہیں، جن کا مقصد اسلامی عقائد واعمال کی بیخ کنی کرنا ہے، یقیناً علمائے حق ان کی کفریات سے اچھی طرح واقف تھے۔ انہوں نے بجا طور پر اِن کی تکفیر کی۔ صوفیا کا دین ایسا معمہ ہے، جو عیسائیوں کے عقیدۃ ثالث ثلاثہ کی طرح کبھی حل نہیں ہوگا۔

❁ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

''وحدۃ الوجود کے قائلین مثلاً ابن عربی، ابن سبعین، قونوی اور تلمسانی کا مذہب تین چیزوں سے مرکب ہے؛ ① جہمیہ کا صفات کا انکار۔ ② صوفیا کا مجمل کلام۔ اس سے مراد ان کے کلام میں پائے جانے والے مجمل اور متشابہ کلمات ہیں، جس طرح عیسائی عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ایسے گمراہ کن کلمات حکایت کرتے ہیں۔ یہ صوفیا متشابہات کا اتباع کرتے ہیں اور محکم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اسی طرح مجذوب (صوفیا) کا وہ کلام، جو ''سکر'' کی حالت میں ان سے سرزد ہوتا ہے۔ ③ فلسفیانہ زندیقیت، جو کہ جہمیہ کی بنیاد ہے۔''

(مَجموع الفتاویٰ: 2/175)

۱۱، جون، ۲۰۲۰ء

❁❁❁❁❁❁❁❁❁